فوت شدہ شخص کی زندگی کی تصویر دیوار پر لگانے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جو انسان مرچکا ہو، کیا اس کی زندگی کی تصاویر کو دیوار پر لگانا جائز ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بلاعذرِ شرعی جاندار کی تصویر بنانا یا بنوانا، ناجائز و حرام ہے؛ اسی طرح بطورِ تعظیم تصاویر گھر میں رکھنا بھی ناجائز و حرام ہے اور دیوار پر لگانا بھی تعظیم ہی کی صورت ہے لہٰذا پوچھی گئی صورت میں دیوار پر اس فوت شدہ کی زندگی کی تصاویر لگانے کی اجازت نہیں کہ وہ تصویر اس کی زندگی کی حکایت کرے گی یعنی اس تصویر سے وہ کسی مردے کی تصویر نہیں لگے گی کیونکہ وہ زندگی میں بنائی گئی نارمل حالت کی تصویر ہے اور بلاضرورت ایسی تصویر کا پرنٹ نہ زندگی میں نکالنا جائز ہے اور نہ ہی انتقال کے بعد، اور اسے دیوار پر لگانا بھی جائز نہیں ہے۔

حدیث شریف ہے "ان الملائکۃ لا تدخل بیتا فیہ صورۃ" ترجمہ: جس گھر میں تصویر ہو، اس میں رحمت کے فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ (صحیح البخاری، جلد4، صفحہ139، حدیث: 3351، مطبوعہ مصر)

گھروں میں تصاویر لٹکانے کے متعلق فتاوی عالمگیری میں ہے "ولا یجوز ان یعلق فی موضع شیئا فیہ صورۃ ذات روح" ترجمہ: کسی بھی جگہ ایسی چیز لٹکانا، جائز نہیں ہے، جس میں جاندار کی تصویر ہو۔ (الفتاویٰ الھندیۃ، جلد5، صفحہ359، مطبوعہ بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا۔ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد21، صفحہ426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

تصاویر کا حکم بیان کرتے ہوئے امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”فقط فرق حکایت وفہم ناظر کا ہے اگر اس کی حکایت محکی عنہ میں حیات کا پتہ دے یعنی ناظر یہ سمجھے کہ گویا ذوالتصویر زندہ کو دیکھ رہا ہے، تو وہ تصویر ذی روح کی ہے اور اگر حکایتِ حیات نہ کرے ناظر اس کے ملاحظہ سے جانے کہ یہ حی کی صورت نہیں میت وبے روح کی ہے، تو وہ تصویر غیر ذی روح کی ہے۔۔۔اور شک نہیں کہ عکسی تصویریں اگرچہ نیم قد یا سینہ تک بلکہ صرف چہرہ کی ہوں ہرگز نہ مثلِ شجر ہوتی ہیں، نہ مردہ، ذوالصورۃ کی حکایت کرتی ہیں، بلکہ یقیناً جیتے جاگتے کی صورت دکھاتی ہیں اور ناظرین کا ذہن ان سے حالتِ حیات ذوالصورۃ ہی کی طرف جاتا ہے، کوئی نہیں سمجھتا کہ یہ مردہ کی صورت ہے اور مدارِ حکم اسی فہم پر تھا، نہ حیات وموتِ حقیقی پر جس سے تصویر کو بہرہ نہیں۔“ (فتاوی رضویہ، جلد24، صفحہ587، 588، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4208

تاریخ اجراء: 18ربیع الاول1447ھ/12ستمبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net